دہلی اردو اخبار

نمبر 217 جلد 4

قیمت ماہواری دو روپیہ اور جو پیشگی دے تو گیارہ روپے ششماہی اور بیس روپے سالانہ

18 / اپریل 1841 یوم یکشنبہ

حضورِ والا

[ص 1 کالم 1]

حضورِ انور نے کوٹھہ اسباب نواب ممتاز محل مرحومہ کا ملاحظہ فرما کے نواب زینت المحل بیگم صاحبہ کو عنایت کیا مرزا عزیز الدین کو ارشاد ہوا کہ مرزا زمان شاہ کو سمجھا دو کہ مابدولت کی مرضی کے موافق عمل میں لاوے۔ نالش کرنے میں کچھ فائدہ نہ ہوگا مسٹر ٹامس مٹکف صاحب بہادر صاحب کلاں نے حاضر ہوکر دیر تک خلوت میں کچھ عرض معروض کی بعد ازاں مرزا ولی عہد بہادر کے پاس گئے انہوں نے ایک دوشالہ عنایت کیا صاحب ممدوح ایک اشرفی نذر گذران کے برآمد ہوئے چند فقیروں نے فریاد کی کہ ہمارے لڑکے قلعہ مبارک میں گم ہو گئے ہیں حکم ہوا کہ تلاش کرکے عرض کرو دلوا دیے جاویں گے 14 / تاریخ ماہ حال کو زرِ پیشکش خزانہ سرکار انگریزی سے آن کر خزانہ شاہی میں داخل ہوا عرض مرزا شاہرخ بہادر کی متضمن روانگی ہردوار سے ملاحظہ ہوئی۔

احکام

اے یوسی پلوڈن آگرہ کی پرمٹ کے کلکٹر صاحب کو حکم ہے کہ اپنی کچہری کا کاروبار طامس کرک مین لایڈ صاحب کو سپرد کریں ہنری برک ہیرنگ ٹن صاحب آگرہ کے مجسٹریٹ اور کلکٹر کے عہدہ پر مقرر ہوئے صاحب موصوف جب تک کوئی اور حکم صادر نہ ہو جونپور کے صاحب جج کا کام کرتے رہیں گے موزلی اسمتھ صاحب الہ آباد کے صدر دیوانی اور نظامت عدالت کے رجسٹر کے عہدہ پر مقرر ہوئے عہدہ ہائے مذکورہ بالا کا تقرر 17 / ماہِ حال سے شروع ہوا ماہِ گذشتہ کی 30 / تاریخ کے حکم نامہ میں اے یوسی پلوڈن آگرہ کی پرمٹ کے کلکٹر صاحب کی رخصت جو 31 / مارچ سے 30 / اپریل تک مشتہر ہوئی سو اُس کے عوض اس طرح پڑھنا چاہیے کہ 31 / تاریخ ماہ مارچ سے لے کر 30 / تاریخ ماہِ نومبر 1841 تک رخصت ملی۔

فورٹ ولیم

لے جس لیٹو ڈیپارٹمنٹ 22 / فروری 1841 قانون ہذا کا مسودہ مفصلہ ذیل کونسل کے اجلاس میں پہلے دفعہ 22 / تاریخ ماہِ فروری 1841 کو پڑھا گیا قانون نمبر 1841 کا۔ 1۔ حکم ہے کہ پریسی ڈنسی میں غیر حاضر گواہوں کی زبان بندی کے بابت جتنے قوانین اور اُن کے دفعات ہیں وہ سب قانون ہذا کی رو سے منسوخ ہوئے۔

2۔ حکم ہے کہ جو جو عدالت سرکار کمپنی بہادر کی عملداری میں ہیں اُن کو اور اُن کے ہر ایک صاحبانِ جج کو روا ہوگا کو جو مقدمہ عدالت مذکورہ میں دائر ہو اُس کی بابت متخاصمین میں سے کسی فریق کی درخواست پر جو گواہ کہ اُسے عدالت کے علاقہ میں ہوں جس میں مقدمہ مذکور دائر ہو اُن کی عدالتِ موصوفہ کے کسی عہدہ دار یا کسی اور شخص یا اشخاص کے روبرو کہ جن کا نام حکم نامہ میں مندرج ہو سوال جواب کے طور پر یا کسی اور طرح سے زبان بندی کرنے کے واسطے صادر کرے یا جو گواہ اُس مقام یا مقامات کے ہوں جو کہ عدالت مذکورہ کے علاقہ سے باہر ہیں اُن کے سوال جواب کے طور پر یا کسی اور طرح سے گواہی لینے کے لیے ایک کمیشن جاری کرے اور حکم مذکور یا کسی اور حکم یا احکام کی رو سے

جو پیچھے صادر ہوں وقت اور مقام اور گواہی کے لینے کی ریت خواہ وہ اُسے عدالت کے علاقہ میں ہوں جس میں کہ مقدمہ مذکور دایر ہے خواہ غیر علاقہ میں مع اُن مراتب اور حالاتِ کے جو کہ گواہی مذکورہ کے لینے میں واجب اور لازم مقصود ہو ویں مندرج کرے۔ 3۔ اور حکم ہے کہ جب قانونِ ہذا کی رو سے اُن گواہوں کی زبان بندی کے واسطے حکم صادر ہو جو اُس عدالت کے علاقہ میں ہوں جس میں کہ مقدمہ مذکور دائر ہے تو عدالتِ مذکورہ یا اُس کے کسی صاحب جج کو روا ہوگا کہ پہلے حکم نامہ یا اور کسی حکم نامہ کی رو سے جو پیچھے ارسال کیا جائے جس شخص کا نام کہ حکم نامہ مذکور میں مرقوم ہے اُس کے حاضر ہونے کا حکم فرما دے [ص 1 کالم 2] اور یہی شخص مذکور کو اپنے ہی مکان پر یا اگر مناسب جانے تو کسی اور جگہ پر حاضر ہونے اور جو کاغذات یا اسناد کہ ضروری ہوں اُن کے پیش کرنے کا ارشاد کرے اور جو کوئی کہ حکم نامہ مذکور پر جان بوجھ کر عمل نہ کر سکا وہ عدالت کی اہانت کرنے کا مجرم ٹھہرے گا مگر ہر شخص کو جس کے واسطے مذکورہ بالا کے طور پر حاضر ہونے کا حکم ہے اُس کے اخراجات اور تضیع اوقات کا روپیہ تجویز مقدمات

COPYRIGHT

میں حاضر ہونے کے طور پر عنایت ہوگا۔ 4۔حکم ہے کہ قانون ہذا کی رو سے جن شخصوں کو کہ گواہوں کی زبان بندی کے واسطے کسی حکم یا کمیشن کے بموجب اجازت ہوگی اُن کو روا ہوگا کہ زبان بندی مذکور بحلف لیویں یا با ظہار و اقرار جب کہ مقدمہ کی تجویز کے وقت اقرار و اظہار کر کے دیدہ و دانستہ یا رشوت لے کر جھوٹی گواہی دے گا تو دروغ حلفی کا مجرم ٹھہرے گا۔ 5۔اور حکم ہے کہ بشرط اطمینان خاطر صاحبانِ عدالت کے گواہ یا وہ شخص جس کی زبان بندی ہوئی عدالتِ مذکورہ کے علاقہ سے باہر ہے خواہ فوت ہوا خواہ دایم المرض ہونے یا صفت بدنی دایمی کے سبب سے مقدمہ کی تجویز کے وقت حاضر نہیں ہوسکتا یا کہ گواہِ مذکورِ مقدمہ کے انفعال گاہ سے بدون سازش کے پچاس کوس سے زیادہ فاصلہ پر ہے یا کسی قانون کی رو سے عدالت میں اصالتاً حاضر ہونے سے محفوظ ہو تو اُس کی زبان بندی یا اظہار جو قانون ہذا کی رو سے عمل میں آئے مقدمہ کی تجویز کے وقت بغیر اس فریق کی مرضی کے جس کے برخلاف گواہی مذکورہ دی گئی ہے وجہ ثبوت میں نہ پڑھے جائیں گے مگر حالات مذکورہ بالا یا اُن میں سے کسی ایک حالت میں جو زبان بندی اور اظہار جس کی تصدیق قانون کی رو سے ہوئی تو صاحبانِ عدالت اپنی مرضی سے بے ثبوت دستخط کی زبان بندی یا اظہارِ مذکور کو وجہ ثبوت میں پڑھوا دیں گے۔ 6۔حکم ہے کہ جناب عالیہ ملکہ کی عدالتوں کو چھوڑ کر اور کوئی عدالت اور اُس کا صاحبِ جج کمیشن مذکور اور اُن احکام کو جو قانون ہذا کی دفعہ دوسری میں مندرج ہیں جنابِ عالیہ ملکہ کی کسی عدالت کے علاقہ میں جاری کرنے کا حکم دے سکتا ہے اور ہر ایک کمیشن جس کا جاری ہونا مرقومہ بالا کے طور پر چاہیے اور تمام احکام جو اس کے بابت صادر ہوں اجرا ہونے سے پیشتر جناب عالیہ ملکہ کی جس عدالت کے علاقہ میں کہ کمیشن مذکور مقرر ہونے والا ہے اُس کے صاحب جج کے پاس ارسال کیے جائیں گے اور عدالت موصوفہ کے صاحب جج کو اپنی مرضی سے کمیشن یا احکام مذکور کو اپنے دستخط سے فریق کرنے کا اختیار ہو جس کے بعد جو شخص کمیشن یا حکم مسطور کے جان بوجھ کے اطاعت نہ کرے گا وہ جناب عالیہ ملکہ کی عدالت کی اہانت کرنے کا ملزم ٹھہرے گا۔ 7۔اور حکم ہے کہ جن راجاؤں اور سرکاروں کا کمپنی بہادر سے ارتباط ہے اُن کی عملداری میں قانونِ ہذا کی رو سے کمیشن اور احکامِ مذکور جاری ہوسکیں گے اور عملداری مذکورہ میں جو جو سرکار کمپنی کے ملازم ہیں اُن کو حکم ہے کہ حسبِ مراد [ص 2 کالم 1] قانونِ ہذا کے کمیشن مذکور کی اطاعت کریں اور اگر اس کی عدول حکمی کریں گے تو جس وقت کہ اُس عدالت یا صاحب جج کے علاقہ میں جس نے کہ کمیشن یا احکامِ مذکور کو مقرر کیا ہے دستیاب ہوں گے تو اُسی طرح سے مثلاً عدالت موصوفہ کے ہی علاقہ میں مرتکب جرم مذکور کے ہوئے تھے قابلِ سزا کے ہوں گے اور کمیشن یا احکام مذکور کی رو سے اگر کوئی اظہار کا دبہ دے گا تو سرکار کمپنی کے علاقہ کی کسی عدالت سے قابل سزا کے ہوگا۔ 8۔اور حکم ہے کہ جس وقت سرکار کمپنی کی عدالتوں کے مطالب کے واسطے غیر حاضر گواہ کو ادائے شہادت کا حکم ہو تو گواہِ مذکور کی زبان بندی کی بابت عدالت ہائے موصوفہ میں سے کسی اور عدالت کے صاحبِ جج کے نام کمیشن مرسول ہوسکتا ہے۔اور ہر ایک مقدمہ مذکور میں جس صاحب جج کے نام کمیشنِ مذکور مرسول ہوا اُس کو لازم ہے کہ جو جو گواہ اظہار دینے کے حکم کی اطاعت کرنے میں جو کمیشنِ مذکور میں مندرج ہے تغافل یا انکار کرے تو اُس

کو وہ سزا جو عدالت کی اہانت کرنے کے بابت سزاوار ہووے گا۔ حکم ہوا کہ مسودہ جو فی الحال پڑھا گیا اطلاع عام کے واسطے اشتہار کیا جاوے۔ حکم ہوا کہ مسودہ مذکور کی بابت ممالکِ ہند کی لے جس لیٹو کونسل کے پہلے اجلاس میں ماہ مئی آئندہ کو 22/تاریخ کے بعد پھر غور فرمائی جاوے۔ ٹی ایچ میڈوک سکریٹری گورنمنٹ۔

کانپور

ایک وِنگ رجمنٹ 54/پیادگانِ ہندوستانی بسرکردگی کپتان شلڈہم صاحب کے اور ایک رسالہ رجمنٹ 8 سواروں کا نیچے حکم کپتان باربر کے مع کچھ توپخانہ کے 3/تاریخ ماہِ حال کو کانپور سے واسطے جھانسی کے کوچ کر گیا اور وہاں سے بوقت ضرورت واسطے فتح کرنے قلعہ چرگونگ وغیرہ کے کوچ کریں گے سو غلب ہے کہ سردار سرکش قلعہ چرگونگ کا اُن کے نزدیک آنے کا حال سُن کر متابعت اختیار کرے گا اور سپاہِ انگریزی کو بے فائدہ تکلیف سفر اور شدتِ گرمی اور دھوپ کی ہوگی۔

میرٹھ

دوسری تاریخ ماہِ حال ایک منصف کو کچہری منصفی اس ضلع کے تئیں ایک چپراسی نے اُسی کچہری کے وقتِ نماز حملہ کر کے خوب تلواریں ماریں اور بعد ازاں وہاں سے جا کر سررشتہ دار کے قتل کرنے کا ارادہ کیا اور اُس نے بھی زخمی کیا مگر امید ہے کہ دونوں مجروح اچھے ہو جاویں گے۔ دریافت ہوا کہ درباب قصہ چھاؤنی اور شہر کے اکثر صاحبانِ انگریزی سے گواہیاں لی گئیں سو انہوں نے قسمیہ کہا کہ سورج کنڈ پر کوتوال کے چپراسیوں نے سپاہیوں کو جوتیاں ماریں چنانچہ اسی سبب غصہ سپاہیوں کا اب تک فرو نہیں ہوا ہے اگرچہ اُن کے افسر انہیں اس حرکتِ ناشائستہ سے منع کرتے رہتے ہیں۔

چین

دوسرے ماہِ حال کو ایک جہاز ملک چین سے کلکتہ میں پہنچا اُس سے یہ خبر دریافت ہوئی کہ فغفورِ چین نے صرف اُس صلح نامہ کو ہی جو کہ کشن صوبہ دار چین اور اہلکار انگریزی کپتان الیٹ صاحب نے درست کیا تھا نامنظور کیا بلکہ شاہِ ممدوح صوبہ دارِ مذکور سے ایسے خفا ہیں کہ انہوں نے صوبہ دارِ مذکور کو یہ حکم دیا ہے کہ تم اپنے تئیں آگے [ص 2 کالم 2] کونسل سزا کے پیش کرو اور شاہ اس طرح صوبہ دار مذکور سے عوض لے کے واسطے عوض لینے کے انگریزوں سے بڑھتا ہے الغرض درمیان چینیوں اور انگریزوں کے لڑائی ہوئی حال یہ ہے کہ 13/تاریخ فروری کو چینیوں نے شکست کھائی چین والوں کا بہت نقصان ہو گیا بہت آدمی مارے گئے اور اُسی مہینے کی 26/تاریخ کو سپاہِ انگریزی نے تمام قلعہ بوگ کے لے لیے اور کئی سو آدمی قید کیے دشمن ہر طرف بھاگ گئے اور انگریزوں کو کچھ نقصان جان و

مال کانہیں ہوا قلعوں کو صرف دو گھنٹہ میں لے لیا یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اب کے دفعہ اہلِ چین ایسی شرطوں پر صلح حاصل نہ کرسکیں گے جیسے کہ انہوں نے پہلی دفعہ حاصل کی تھی فغفورِ چین نے ایک بڑی سپاہ کو واسطے جانے کنٹون کے حکم دیا ہے لیکن ہم یقین کرتے ہیں کہ اُسے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا کہتے ہیں کہ اس لڑائی میں چینیوں کی طرف سے بہت جُبُن اور نامردی ظاہر ہوئی ایک اور اخبار معتبر سے ظاہر ہوتا ہے کہ درمیان چینیوں اور سپاہِ گورنمنٹ انگریزی کے لڑائی ہوئی فغفورِ چین کچھ خوف نہیں کرتا اور برملا کہتا ہے کہ میں کچھ عوض واسطے انگریزوں کی آفیوں کے نہیں کروں گا اور ایک وجب زمین اُن کو واسطے رہنے کے نہ دوں گا الحق نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان دونوں ملکوں میں لڑائی رہے گی القصہ وہاں کی چٹھی مورخہ 27/فروری سے جو کچھ حال معلوم ہوا وہ یہ ہے کہ 26/تاریخ قلعہ بوگ کے فتح ہوگئے سپاہِ انگریزی میں سے بہت کم آدمی ضائع ہوئے مگر چینیوں میں سے بہت آدمی مارے گئے اور کئی سو آدمی اُن کے دستگیر ہوئے چار جہازوں نے ملکہ انگلستان کے قلعہ جاتِ مذکورہ پر حملہ کیا اور دو گھنٹہ میں انہوں نے فتح کرلیا۔ مشہور ہے کہ کشن صوبہ دار نے کونسلوں یعنی افسروں غیر ملکوں کے تئیں یہ پیغام بھیجا ہے کہ ملکہ انگلستان کے مختارِ کل یعنی الیٹ صاحب مذکور الصدر سے درستی معاملہ کروادیں۔ ایشام نام ایک شخص بھائیوں والیِ چین کے سے بطور ایک ایلچی کے اور لنگ وان نام ایک شخص سپہ سالار ملکِ تاتار یہ دونوں شخص واسطے جانے کنٹون کے مقرر ہوئے ہیں واسطے درستی معاملہ کے اور ہانگ فانگ نام ایک سردار جو کہ شاہزادہ مذکور کا نگہبان اور کمان افسر جرنیل مقام کوئین کا ہے وہ بھی عہدہ ایلچی گری پر مقرر کیا گیا ہے اور ان تینوں کو حکم ہے کہ سپاہ کنٹون میں لے جاویں اور تینوں مل کر اس مہم میں حکمرانی کریں بلکہ کنٹون میں ایک چٹھی پہنچی ہے کہ یہ تینوں حاکم ضلع ہونن میں پہنچ گئے ہیں اور چندروز میں کنٹون میں داخل ہوں گے الغرض چارلس الیٹ صاحب مختارِ کل ملکہ ممدوحہ کے نے جو کہ واسطے مہم چین کے مقرر ہیں واسطے آگئے اپنے اور اور ملکوں کے سوداگروں اور رعایا کے اشتہار فتح یابی کے جاری کیے ہیں۔

ایران

دریافت ہوتا ہے کہ برخلاف عہد و پیمانِ صلح نامہ کے ایرانی پھر مستعدِ پرخاش گورنمنٹ انگریزی سے ہیں بجائے چھوڑ دینے غوریان کے جو کہ ایلچی نے گورنمنٹ کے چاہا تھا محمد علی شاہ بادشاہِ ایران طرف ہرات کے چلنے بموجب طلب کامران شاہ کے کہتے ہیں کہ شاہِ ممدوح کے آنے سے جو کچھ کہ اہالیانِ گورنمنٹ نے [ص 3 کالم 1] افغانستان اور بلوچستان میں حاصل کیا ہے وہ سب خراب اور تباہ ہوجاوے گا کیونکہ وہ قومیں جو کہ بصد کشش وکوشش صاحبانِ ذیشان نے مطیع کیے وہ سب اغلب ہے کہ پھر اُٹھ کھڑی ہوں گی اور بہت کشت وخون اور فساد اپنے ملک میں کروائیں گے اور چونکہ حضرت شاہ شجاع الملک سے وہاں کی تمام رعایا ناراضِ محض ہے اور رہنا شاہِ ممدوح کا نہیں چاہتے اس سبب اکثر قومیں بیچ قرب وجوار کابل کے جھنڈا سرکشی کا اٹھاویں گے الغرض بڑی دقت اور تکلیف میں اہالیانِ گورنمنٹ اب پڑیں گے ادھر تو چینیوں سے پھر بگڑ گئی ہے ایک طرف پنجاب کی طرف سے

خدشہ ہے اور افغانستان اور بلوچستان جن کے فتح کرنے میں بہت سی خونریزی ہوئی اور بہت روپیہ خرچ ہوا ہے وہ بھی مستعد ہیں واسطے شامل ہونے گروہِ مفسدوں کے۔

فیروز پور

اخبارِ آگرہ سے واضح ہے کہ چدروز میں کپتان ملش صاحب کے واسطے کورٹ مارشل یعنی کونسل صاحبان جنگی کی جمع ہوگی الزام جو کہ صاحب موصوف کی طرف عاید ہے وہ یہ ہے کہ انہوں نے کچھ بدچلنی اور غبن بلحاظ پبلک اسباب مثل غلہ وغیرہ کے کیا ہے رجمنٹ دسویں سواروں کی کو ابھی کچھ حکم متحرک ہونے کا نہیں ہوا اور اغلب ہے کہ ابتدائی موسمِ سرما تک کہیں نہیں بھیجی جاوے گی۔

پشاور

سعادت خان میمند ارادہ رکھتا ہے کہ زمین موضع شیخ اسمٰعیل کے تیئں پھر قبضہ کرے جرنیل اویطویلہ صاحب نے موضع پنجتار مردمانِ عالم زئی سے چھین لیا اکثر آدمی مہاراجہ والی لاہور کے علاقہ ارسلہ خان زندہ والہ میں جو کہ قومِ ملکان یوسف زئی میں سے ہے واسطے تحصیل مال کے گئے ہیں سو خان مذکور ہر روز کچھ نقد و جنس غلہ وغیرہ انہیں جمع کر دیتا ہے لیکن باشندہ موضع کدون کے ہرگز مال واجب ادا نہیں کرتے اہالیانِ حرم سلطانی فیروز پور سے طرف مقامِ مذکور الصدر کے روانہ ہوئے ہیں سو خبر تھی کہ عنقریب داخلِ پشاور ہوں گے۔

نابھہ

سُنا جاتا ہے کہ راجہ دیواندر سنگھ والیِ نابھہ شوق اور زیارت معبدوں بزرگ ہندوستان کا رکھتا ہے چنانچہ واسطے شہرت دینے اپنی نیک نامی کے فقیروں اور برہمنوں ہر ملک کے تیئں خوش رکھتا ہے اور جو کوئی سوال کرتا ہے اُسے خالی نہیں بھیجتا چنانچہ ان دنوں بہت اسباب بہ ارادہ خیرات ہمراہ لے جا کر واسطے زیارت منسا دیوی کے منی مزرعہ میں گئے ہیں بعد زیارت اور پرستش کے پھر مراجعت کریں گے۔

COPYRIGHT

لاہور

27/تاریخ ماہِ گذشتہ کو مہاراجہ شیر سنگھ بہادر نے اُس کنارہ پر دریائے راوی کے خیمہ میں دربار فرمایا مصاحب لوگ باریابِ مجرا ہوئے جمیل سنگھ اجیٹن متعینہ پلاٹن اور توپخانہ جرنیل کورٹ والہ نے حاضر ہو کر عرض کی کہ بعضی کمپنیاں سپاہیوں [ص 3 کالم 2] پلٹن اور گولہ اندازوں توپخانہ کی افسرِ جرنیل مذکور سے ناراض ہیں ارشاد ہوا کہ انہیں سزا دی جاوے گی عرض سردار لہنا سنگھ مجیٹھہ ماموره قلعہ راجا سانسی کی اس مضمون کی آئی کہ تھانہ سرکار کا قلعہ مذکور میں داخل ہوا اور بھائی اور قبایل سرداروں سندانوالہ کے بحفاظتِ تمام ایک حویلی میں اُتارے گئے مہاراجہ ممدوح نے

فی الفور منشی نور محمد کے تئیں واسطے قلم بند کرنے اسباب مضبوطہ کی طرف راجا سانسی کے روانہ کیا اور بہ صلاح بھائی گورکھ سنگھ اور راجہ دھیان سنگھ کے جاگیر دس ہزار روپیہ کے واسطے قبائل سرداروں سندانوالہ کے اُن کے ہی ملکِ مضبوطہ میں سے تجویز کیے۔

کلکتہ

اس طرف کے اخبار سے واضح ہے کہ ان دنوں ایک ڈاکٹر کہ علم طبابت خصوصی معالجہ امراضِ چشم میں بہت دستگاہ رکھتا ہے انگلستان سے کلکتہ میں آیا ہے۔ ہر طرح کے بیماروں کی آنکھ کے تئیں اچھا کرتا ہے خواہ بیماریاں عارضی ہوں خواہ خلقی کہتے ہیں کہ ایک انگریز بھنگا تھا وہ اُن کے پاس رجوع لایا چند روز میں آنکھیں اُس کی درست ہوگئیں اسی طرح اکثر اندھے کانڑے اُس کے ہاتھ اچھے ہوئے ہیں غرض کہ ڈاکٹر موصوف علاج نہیں کرتا بلکہ اعجازِ عیسوی ظاہر کرتا ہے۔

ایک روز مقامِ اچانک میں قزاقوں نے ایک دولت مند کے گھر میں جا کر حملہ کیا اور تمام مال و متاع اُس کا لوٹ لے گئے تلاش واسطے اُن کی گرفتاری کے درپیش ہے۔

شیر گھاٹی ضلع صاحب گنج

اخبار سے ظاہر ہے کہ پانچ سپاہی ہزاری باغ کے شہر مذکور کی سرائے میں متصل سڑکِ کلاں کے اُترے ہوئے تھے رات کے وقت کسی شخص کی سواری چلی آتی تھی سپاہیوں نے بخیال ڈاکہ کے انہیں تین دفعہ آواز دی مگر انہوں نے بہ باعث کثرت آدمیوں کے کچھ نہ سُنا سپاہیوں نے بندوقیں تیار کر کے ایک بار اُن پر ماری ایک پیادہ سواریٔ شخصِ مذکور میں کا مارا گیا داروغہ پولس شیر گھاٹی نے ان کو گرفتار کر کے محکمہ صاحبِ مجسٹریٹ میں چالان کیا مگر صاحبِ موصوف نے مقدمہ کو ڈسمس کر کے سپاہیوں کو چھوڑ دیا۔

ہیضہ وبائی

COPYRIGHT

درمیان کٹک اور مابین بنکورا اور بردوان کے ہیضہ وبائی کی بہت شدت ہے درمیان ان دونوں پچھلے مقاموں کے تمام رستہ میں لاشیں مردوں کی پڑی ہوئی ہیں اور اکثر ان میں کے زائرانِ تیرتھ گیا جی میں سے ہیں ایک مقام پر قریب ایک ندی کے دو سو نعشیں پڑی ہوئی دیکھی گئیں اور ہزاروں نعشیں رستوں میں سے اُٹھوا کر متصل کے جنگلوں میں پھنکوا دی گئیں۔ کلکتہ میں بھی یہ مرض خانہ خراب شروع ہوا ہے گورنمنٹ نے واسطے قرض لینے کے لوگوں کو بلایا اور پانچ روپیہ سینکڑا سالانہ سود کا مقرر کیا ہے اور اکثروں نے روپیہ بھی دے دیا ہے کہتے ہیں کہ یہ قرض اس واسطے لیا گیا ہے کہ خزانہ خرچ ہو گیا تھا اور گورنمنٹ کے ہاتھ روپیہ بہت کم رہا تھا اور بہت سے مہم درپیش ہیں جو کہ تھوڑے

عرصہ میں اختیار کرنے پڑیں گے [ص 4 کالم 1] ملک پنجاب اور کابل اور ہرات کے بالفعل ایسی حالت میں ہیں کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ گورنمنٹ ان ملکوں سے جنگ عظیم میں مصروف ہوگی۔

سندھ

کرنیل سٹیسی صاحب مسٹر روس بل صاحب کے کیمپ کو منگل کے گڑھ میں جو کہ متصل مقام باغ کے ہے چھوڑ کر دوبارہ واسطے ملاقات خان قلات کے گئے ہیں اور ایسا خیال کیا جاتا ہے کہ خانِ مذکور کوئٹہ میں آوے گا اور آخرکار مسند ریاست قلات پر بٹھایا جاوے گا یہ نہیں یقین کیا جاتا ہے کہ وہ توپیں ساتھ ایمانداری اور وفاداری کے گورنمنٹ انگریزی سے پیش آویں گے کیونکہ وہ لوگ بہ باعث اختلاف مذہب کے ان کو کافر سمجھتے ہیں اور ان کی حکومت کو ناپسند کرتے ہیں جب تک ان لوگوں کا استیصال قرار واقعی عمل میں نہ آوے گا تب تک یہ لوگ فساد انگریزی سے باز نہ آویں گے۔ گل محمد نزدیک کیمپ مسٹر روس بل صاحب کے ہی رہتا ہے کہتے ہیں کہ یہ شخص بہت متفنی اور مفسد ہے۔

امیر دوست محمد خان

واضح ہوتا ہے کہ گورنمنٹ نے واسطے امیر موصوف کے دو لاکھ روپیہ سالانہ کا دینا تجویز کیا ہے اور باعث جانے امیر موصوف کا طرف کلکتہ کے علاوہ اور مطلبوں کے ایک یہ ہے کہ ایک لاکھ روپیہ سالانہ اور بھی زیادہ کیا جاوے کہتے ہیں کہ امیر موصوف کے ہمراہ سات سو آٹھ آدمی ہیں اور ان کی پرورش امیر موصوف کو منظور ہے امیر موصوف نے چاہا تھا کہ کلکتہ کو از راہِ دہلی جاویں لیکن یہ خواہش اُن کی منظور نہ ہوئی۔

صاحب کلاں بہادر

خط نواب حامد علی خاں اس مضمون کا ملاحظہ ہوا کہ سپاہِ سلطانی کوٹ قاسم میں گئی ہے اور ملازم بندہ کے بھی وہاں ہیں جواب صادر ہوا کہ بشرط وقوع واردات کے اور فساد کے جوابدہی ذمہ تمہارے ہے وکیل مظفر خاں کا خط موکل اپنے کام شعر علالت طبیعت اور قضایہ ہو جانے درمیان بھائیوں کے اور مارے جانے اور زخمی ہونے چند آدمیوں کے طرفین سے گذران کر برآمد ہوا دریافت ہوا کہ مقامِ شملہ میں [ص 4 کالم 2] ایک خاکروب نے بہ باعث کسی بدگمانی کے کو تلوار سے مار ڈالا صاحب ممدوح نے اس مقدمہ کو سپرد صدر الصدور صاحب کے کیا اور صاحب موصوف نے اُس کے لیے فتویٰ پھانسی کا دیا۔

خزانہ

خزانہ تین لاکھ روپیہ کا یوم سہ شنبہ گذشتہ کو نیچے حکم لفٹنٹ ایچ اس برڈ صاحب رجمنٹ 48 پیادگانِ ہندوستانی کے علی گڑھ سے آن کر خزانہ دہلی میں داخل ہوا سُنا جاتا ہے کہ صاحب موصوف پانچ لاکھ روپیہ بداؤں اور کانپور سے لے کر آئے تھے۔

خط درباب قلعہ مبارک

صاحب مہتمم دہلی اردو اخبار سلمہٗ

اہلکارانِ شاہی نے عجب طرح کی حق تلفیاں کرنی شروع کی ہیں اغلب ہے کہ بندگانِ حضور کو خبران جزئیات کی نہیں ہوئی نہیں تو طبع مبارک ہرگز اس طرح کی نہیں کہ اسے گوارا رکھے۔ سنا گیا کہ بعضے اہلکاروں نے ایک فرد تقسیم تنخواہ پیش کی تھی کہ اُس میں کمی تنخواہ ملازمانِ قدیم کی ہوتی تھی حضور نے نہایت ناپسند کیا اور فرد کو نامنظور کیا کہ بندگانِ حضور کی کمی تنخواہ خانہ زادانِ قدیم مقبول کسی طور پر نہیں جو ہمیشہ سے وابستہ اس آستانہ کے ہیں اور خرچ عیال واطفال بہت رکھتے ہیں لیکن بہت افسوس ہے کہ اب اس سرکار میں اکثر اہلکار اس طرح کے کم رتبہ جمع ہوئے ہیں کہ وہ لایق خدمت بارگاہِ سلطانی کے نہیں ظاہر ہے کہ لایق خدمات سلطانی کی وہ لوگ ذی علم وذی حسب ونسب ہوویں جنہوں نے طفولیت سے اپنے بزرگوں کو ایسے کاموں پر دیکھا ہے جو دانہ ردنہ ہوں رحم دل ہوں سیر چشم ہوں ظلم دوست نہ ہوں عمر رسیدہ سرد گرمی زمانہ دیکھے ہوئے آزمودہ کار انصاف دوست ہوں اور ہر ایک آدمی مناسب لیاقت اور حوصلہ اُس کے خدمتِ خاص پر مامور ہووے نہ یہ کہ ایک سپاہی کا لڑکا سردارِ مدارس کیا جاوے یا ایک ملاّ کا لڑکا یا حافظ مہتمم اموراتِ تحصیل کیا جاوے۔ تفصیل اس اجمال کی بہت طویل ہے اخبار قلعہ مبارک میں جو حال ظلم اکثر اہلکاروں کے اس دفعہ دیکھنے میں آئے بہت ہیں اس دفعہ سبب کسل طبیعت کے میں نہیں لکھ سکتا اس لیے پرچہٴ آئندہ پر رکھی گئی۔ ایک بیوہ عورت پر جو ایک حافظ داروغہ املاک کے ہاتھوں زیادتی سُنی گئی ہے اپنے توسن کرادسان گئے انشاء اللہ پرچہ آئندہ میں مفصل حال اُس کا اور حال طمع ان حافظ صاحب کا عرض خدمت کروں گا امید ہے کہ آپ درج اخبار کیجئے گا۔ الراقم محمد فقط۔

اخبارات مختلفہ

بیکانیر میں قحطِ غلہ بشدت ہورہا ہے لوگ بہ خوفِ بھوک سے مرجانے کے ملکوں میں چلے گئے ہیں اور سُنا جاتا ہے کہ کئی سو آدمی نے مایوس ہوکر غارت گری اختیار کی ہے قندھار میں واسطے پہنچنے چودہ ہزار آدمی اور لوازمہٴ محاصرہ اور توپخانہ وغیرہ کے ہرات کو ہورہی ہیں آگرہ کی لوکل ایجنسی شاہراہوں کے کنوے بنواتی ہے اور جہاں نہیں ہیں وہاں نئے کھودے جاویں گے۔

باہتمام موتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے چھاپہ ہوا